بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | اتوار ۱۱ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ ۲۷ امان ۱۳۶۲ہش ، ۲۷ مارچ ۱۹۸۳ء | نمبر ۷۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سولہواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا

۳۲ ٹیموں نے شرکت کی ۸۸ میچ کھیلے گئے ریلوے نے چیمپئن شپ جیت لی!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے انعامات تقسیم فرمائے اور خطاب سے نوازا

ربوہ ۔ ۲۵ امان / مارچ ۔ سولہواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ چار دن یعنی (۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴ اور ۲۵ مارچ) جاری رہنے کے بعد خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہو گیا، الحمد للہ۔ امسال چیمپئن شپ پاکستان ریلوے نے جیتی۔ لاہور ڈویژن (مینجر حق نواز) رنر اپ رہی اور فضل عمر بلیوز کلب ربوہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ امسال کل ۳۲ ٹیموں نے شرکت کی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر انعامات تقسیم فرمائے اور باسکٹ بال کے کھلاڑیوں، آفیشلز اور شائقین کو مختصر خطاب سے نوازا۔ حضور ایدہ اللہ اختتامی تقریب سے قبل آخری روز (۲۵ مارچ) کو صبح سیمی فائنل میچ دیکھنے بھی تشریف لائے جو فضل عمر کلب بلیوز ربوہ اور لاہور ڈویژن کے درمیان ہوا۔ حضور ایدہ اللہ نے ۲۴ مارچ کی رات ایوان محمود میں کھلاڑیوں اور آفیشلز کے اعزاز میں دی گئی ضیافت میں بھی شرکت فرمائی۔

ٹورنامنٹ کا فائنل میچ پاکستان ریلوے اور لاہور ڈویژن (مینجر مسٹر حق نواز) کے درمیان ہوا۔ میچ کے آغاز کے تھوڑی دیر بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے۔ ابتداء میں ریلوے نے تیزی سے پوائنٹس سکور کئے مگر جلد ہی لاہور ڈویژن نے برتری حاصل کر لی۔ یہ برتری میچ کے آخری پندرہ منٹ شروع ہونے تک جاری رہی اور لاہور ڈویژن بعض اوقات تیرہ پوائنٹ تک زیادہ سکور کرتی رہی۔ مگر آخری دس پندرہ منٹوں میں ریلوے نے اپنا دباؤ بڑھانا شروع کیا اور آخری چند منٹوں میں برتری حاصل کر لی جو آخر تک برقرار رکھی۔ ریلوے نے میچ ۵۸ کے مقابلے میں ۶۳ پوائنٹس سے جیت لیا۔

میچ کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نے کی۔ بعد ازاں مکرم شیخ محمد امین صاحب نے باسکٹ بال کے کھلاڑیوں، آفیشلز اور شائقین کی طرف سے سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی وفات پر قرارداد تعزیت پیش کی۔ قرارداد میں حضور رحمہ اللہ کی حرم محترم، صاحبزادگان اور صاحبزادیوں کی خدمت میں دلی تعزیت پیش کرتے ہوئے حضور کی دل آویز شخصیت کی صفات حسنہ بیان کی گئیں۔ قرارداد میں کہا گیا کہ حضور کی شخصیت سے باسکٹ بال کے کھلاڑیوں کو جو پیار محبت اور شفقت ملی اس کا بیان لفظوں میں ہونا ممکن

باقی ص پر

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۶ امان / مارچ ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"سارے جسم میں درد ہے اور کمزوری بہت ہے"۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

ربوہ: ۲۵ امان / مارچ ۔ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قریباً ایک گھنٹہ کے خطبہ میں اسلام کے سود سے پاک مالیاتی نظام اس کی ہمہ گیر افادیت اور برکات پر تفصیل سے روشنی ڈالی، اور احباب جماعت کو سختی سے تنبیہ فرمائی کہ اگر زمانہ کی عام روش کے زیر اثر احمدیوں کے درمیان کسی قسم کا لیا سودی لین دین راہ پا رہا ہو جس میں سود کا نام منافع رکھا گیا ہے تو اس کاروبار کو بالکل ختم کر دیں اس کے علاوہ ملک کے اور دنیا بھر کے سودی مالیاتی نظاموں سے جس حد تک چھٹکارا ممکن ہو سکے چھٹکارا پائیں۔

حضور نے فرمایا جس طرح اللہ تعالیٰ کے راستے میں دینے سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے اسی طرح اسلامی اصولوں پر مبنی غیر سودی کاروبار کے ذریعہ بھی اللہ تعالیٰ مالوں میں وسعت اور برکت عطا فرمائے گا۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے دیکھئے انشاء اللہ وہ کامیابی دے گا۔

● مکرم مولوی مفتی ظفر احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا کے والد مکرم مولوی زینی دحلان صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا آج کل شدید بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ مکرم سید شاہ محمد صاحب تین ہفتہ سے دل کے عارضہ کی وجہ سے بانڈونگ میں ہسپتال میں داخل ہیں۔ اب حالت پہلے سے بہتر ہے۔ ان ہر دو احباب کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مرزا محمد ادریس قائمقام امیر و مبلغ انچارج انڈونیشیا)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اظہار خوشنودی

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء بر موقعہ افتتاح مسجد بشارت سپین کے نتیجہ میں مزید اڑتیس جماعتوں نے اپنے بجٹ گذشتہ سال کے مقابلہ میں دو گنا سے لے کر چھ گنا تک بڑھا کر بھجوائے ہیں۔ ان جماعتوں کی فہرست سیدنا حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور بغرض دعا پیش کی گئی۔ تو حضور نے اس پر اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمایا:۔

"ماشاء اللہ چشم بد دور۔ اللہ تعالیٰ ان کے جان مال عزت اور خوشیوں میں برکت دے۔ اور بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے اور ہمیشہ اپنی رحمت کا سایہ ان کے سروں پر رکھے۔ آمین"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ یہ اعزاز ان جماعتوں کے لئے مبارک کرے اور دیگر جماعتوں کو بھی بڑھ چڑھ کر اخلاص و ایثار کی اعلیٰ مثالیں قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

زائرین مجلس مشاورت کیلئے ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ زائرین کے لیے مشاورت حال میں جگہ کی مناسبت سے محدود تعداد میں ٹکٹ داخلہ جاری کئے جائیں گے۔

امراء اضلاع۔ امراء مقامی اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ ان کے حلقوں سے محدود تعداد میں دوست بطور زائر تشریف لائیں تاکہ انہیں ٹکٹ داخلہ کے حصول میں دقت نہ ہو۔

جو دوست بطور زائر تشریف لا رہے ہوں وہ اپنے ہمراہ امیر صاحب یا صدر صاحب جماعت کی تصدیق ضرور لائیں۔ تاکہ تعارف میں آسانی رہے۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سعید الحق ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۱ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ

۲۷ امان ۱۳۶۲ ہش

مومنوں کو اجرِ عظیم سے محروم کرنے والی بُرائی

کافر تو دنیا کی زینتوں کے ہوتے ہی دلدادہ ہیں۔ اس لئے اس امر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ اپنے اموال خدا تعالےٰ کی خوشنودی کی خاطر خرچ کریں۔ ان کے علاوہ ان نام کے مومنوں کو بھی جو دنیا کی زینتوں کی طرف مائل ہو جاتے ہیں خدا تعالےٰ اور اس کے دین کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنا بہت دوبھر لگتا ہے اور جب بھی انہیں خدا تعالےٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے کے لئے کہا جاتا ہے تو وہ بخل سے کام لینے لگتے ہیں اور اس طرح سے اپنے آپ کو دینی اور روحانی لحاظ سے ہلاک کر لیتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں دنیا کی زینتوں کی طرف میلان کی اس مضرت کا تفصیل سے ذکر کر کے مومنوں کو اس کی ہلاکت آفرینی سے خبردار فرمایا ہے اور انہیں اس سے بچنے کی بہت حکیمانہ انداز میں تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ دنیوی زینتوں کی اصل حیثیت سے آگاہ کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَھْوٌ ط وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا یُؤْتِکُمْ اُجُوْرَکُمْ وَلَا یَسْئَلْکُمْ اَمْوَالَکُمْ ۝ اِنْ یَّسْئَلْکُمُوْھَا فَیُحْفِکُمْ تَبْخَلُوْا وَیُخْرِجْ اَضْغَانَکُمْ ۝ (محمد آیات ۳۷، ۳۸)

ترجمہ:۔ یاد رکھو! دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا ہے (اس سے زیادہ اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔) اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو وہ تمہارا اجر تمہیں دے گا اور وہ تم سے تمہارے تمام اموال نہیں مانگتا۔ اگر وہ تم سے تمہارے کُل اموال مانگے اور اس پر اصرار کرے تو (تقویٰ میں کامل نہ ہونے کی وجہ سے) ہو سکتا ہے کہ تم بخل کرو (ایسی صورت میں) بخل تمہارا کھوٹ ظاہر کر دے گا۔

اس آیت سے دو باتیں ظاہر ہوتی ہیں ایک یہ کہ دنیا کی زندگی اور اس کی زینتیں محض بے حقیقت ہیں۔ آخرت کے مقابلہ میں ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ جو لوگ دنیوی زینتوں کی طرف مائل ہوں گے وہ بخل میں مبتلا ہوئے بغیر نہ رہیں گے۔ خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنا انہیں بہت دوبھر معلوم ہوگا۔ دوسری بات اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ دنیا کی طرف میلان اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بخل سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ ایمان لانے والے حقیقی معنوں میں مومن بنیں اور حقیقی معنوں میں وہ مومن اُس وقت بنیں گے جب وہ تقویٰ کی راہ پر گامزن ہوں گے۔ اور اس امر کی علامت کہ وہ کامل متقی ہیں یا نہیں یہ ہوگی کہ اگر ان سے سارا مال بھی خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے کہا جائے تو وہ بخل نہیں کریں گے۔ ہر چند کہ خدا تعالیٰ سارا مال مومنوں سے نہیں مانگا کرتا لیکن اگر وہ کبھی سارا مال بھی مانگے تو حقیقی مومنوں کو سارا مال پیش کرنے میں پس و پیش نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر کوئی ایسا ہو کہ جو سارے مال کا مطالبہ ہونے کی صورت میں اپنے دل میں قبض محسوس کرے تو اس کا یہ بخل اس کے کھوٹ کو ظاہر کر دے گا یعنی پتہ لگ جائے گا کہ ایسا مومن اپنے دعویٰ ایمان کے باوجود کامل متقی نہیں ہے بلکہ ان کے ایمان اور تقویٰ میں کھوٹ کی ملونی ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ اگرچہ اللہ تعالےٰ بالعموم مومنوں سے ان کا سارا مال نہیں مانگتا اس کے ایک حصہ کا ہی مطالبہ کرتا ہے۔ لیکن ایک حقیقی مومن کا جذبہ یہی ہونا چاہیئے کہ اگر اس سے سارے مال کا بھی مطالبہ کیا جائے۔ تو وہ سارے کا سارا مال پیش کرنے میں بھی پس و پیش نہ کرے۔

ایمان اور تقویٰ کے اصل تقاضہ کو ذہن نشین کرانے کے بعد اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو بتایا ہے کہ یہ ان کی خوش قسمتی ہے کہ خدا تعالےٰ نے انہیں اُس کی راہ میں اپنے اموال کا ایک حصہ خرچ کرنے کے لئے منتخب کیا ہے۔ اور انہیں موقعہ دیا ہے کہ اپنے مالوں کا ایک حصہ اس کی راہ میں خرچ کر کے اجرِ عظیم کے مستحق ٹھہریں۔ اس کے باوجود اگر ایمان لانے والوں میں سے کوئی شخص ایسا ہے جو اپنے مال کا ایک حصہ بھی خرچ کرنے میں بخل کرتا ہے تو پھر وہ اپنے آپ کو اجر سے محروم کر کے خود خسارہ میں رہے گا اور اس خسارہ کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

ھٰٓاَنْتُمْ ھٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ج فَمِنْکُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ ج وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِہٖ ط (محمد آیت ۳۹)

ترجمہ:۔ سنو! تم وہ (خوش قسمت) لوگ ہو جنہیں اس لئے بلایا جاتا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں (اپنے مالوں کا ایک حصہ) خرچ کرو اور تم میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں جو بخل سے کام لیتے ہیں اور جو بھی بخل سے کام لے وہ اپنی جان ہی کے متعلق بخل سے کام لیتا ہے (یعنی اپنے آپ کو ثواب سے محروم رکھتا ہے)

اسی آیہ کریمہ کے اگلے حصہ میں اللہ تعالےٰ نے بخل سے کام لینے اور اس کی راہ میں اپنا مال نہ خرچ کرنے والوں کو دل ہلا دینے والے الفاظ میں بخل کے انتہائی خطرناک انجام سے خبردار فرمایا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَاللّٰہُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ج وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ لا ثُمَّ لَا یَکُوْنُوْٓا اَمْثَالَکُمْ ۝

(محمد آیت ۳۹)

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

داعی الی اللہ

رَبُّنَا اللّٰہ پکارنے والو!
استقامت بھی شرطِ ایماں ہے
ارضِ دل پر ملائکہ کا نزول
عرش سے ربطِ جاں کا ساماں ہے

نہ غمِ ما مضیٰ کوئی باقی
فکرِ فردا نہ خوفِ دوراں ہے
ہر قدم پر نگاہ و دل کے لئے
مژدۂ جنت و بہاراں ہے

نکتۂ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
مرکزِ کائناتِ گرداں ہے

رہِ جاناں پہ آبلہ پائی
دل کا آرام راحتِ جاں ہے

گُل زمینِ خرد کا حالِ زبوں
رشکِ فردوس اُس کا دشتِ جنوں

عبدالمنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیڈا میں اسلام کے بارے میں

جماعت احمدیہ کیطرف سے ٹیلیویژن پروگرام

(مکرم منیر الدین صاحب شمس مشنری انچارج کینیڈا)

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا احسان ہے کہ گزشتہ دو سال کے عرصہ میں جماعت احمدیہ کینیڈا کی طرف سے ۶ مرتبہ ٹیلی ویژن پر "اسلام" کے متعلق پروگرام پیش کیے گئے۔ حال ہی میں ۲۶ نومبر ۱۹۸۲ء کو جماعت کینیڈا کیطرف سے اسلام کے متعلق نصف گھنٹہ کا پروگرام ریکارڈ کرایا گیا۔ اس میں خاکسار کے علاوہ مکرم میجر شمیم احمد صاحب اور سید حسنات احمد صاحب نے بھی حصہ لیا۔ یہ پروگرام انٹرویو کی صورت میں تھا سید حسنات احمد صاحب اور میجر شمیم احمد صاحب خاکسار سے سوالات کرتے تھے اور خاکسار ان کے جواب دیتا تھا۔ خاکسار نے سپین میں ۵۰ سال بعد جماعت کی طرف سے بنائی جانیوالی مسجد کے افتتاح کی کارروائی کا خلاصہ بتائے ہوئے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سپین میں اسلام دوبارہ داخل ہوا ہے۔ لیکن تلوار یا بندوق سے نہیں بلکہ قرآن کریم کی حسین اور پیاری تعلیم لے کر آیا ہے اور یہ ایسا ہتھیار ہے جو کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے کامیابی کے آثار بھی دکھانے شروع کر دیئے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ستمبر ۱۹۸۲ء میں جب مسجد کا افتتاح فرمایا تو اس کے بعد تین سپینش دوستوں نے اسلام قبول کر لیا۔ جو پیش خیمہ ہے اس ترقی اور انقلاب کا جو اللہ تعالیٰ نے سپین میں اسلام کے لیے مقدر کر رکھا ہے۔

اس کے علاوہ خاکسار نے جماعت کا بالتفصیل تعارف کرایا۔ اور جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی جو خدمات مختلف ممالک میں بجالائی جا رہی ہیں، ان کا بھی تفصیل سے ذکر کیا۔ نیز تعارف کے دوران سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور چاروں خلفائے کرام کے فوٹوز بھی سکرین پر دکھائے جاتے رہے جن کا ساتھ ساتھ خاکسار تعارف کرواتا رہا۔

مکرم میجر شمیم صاحب نے کینیڈا میں جماعت کی مصروفیات بتائیں۔ اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس وقت جماعت کینیڈا کے پاس اپنے ۵ مشن ہاؤس ہیں۔ اور ۱۳ باقاعدہ جماعتیں ہیں۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ توفیق عطا فرمائی کہ اسلام و احمدیت کا پیغام عوام تک پہنچا سکیں۔ یہ پروگرام ۱۲ دسمبر ۱۹۸۲ء کو ROGERS کیبل کے چینل نمبر ۱۰ پر دکھایا گیا۔ یہ پروگرام سارے میٹرو ٹورانٹو میں دکھایا جاتا ہے۔ جسے قریباً دو ملین لوگ دیکھتے ہیں۔

پروگرام دکھائے جانے کے بعد ایک مصری دوست کا خاکسار کو فون آیا اور اسنے مزید معلومات منگوائیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر خاکسار ۱۲ نومبر ۱۹۸۰ کو کینیڈا حاضر ہوا تھا۔

ٹیلیویژن پر سب سے پہلا پروگرام جماعت احمدیہ کینیڈا کی طرف سے ہم نے ۱۹۸۱ء میں جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر پیش گلوبل نیٹ ورک کے ایشین پروگرام میں ریکارڈ کروایا گیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے حضور بہت دعا بھی کی۔ الحمد للہ کہ بہت عمدہ رنگ میں خاکسار کو سوالات کے جواب دینے کی توفیق ملی۔ پروگرام سوال و جواب کی صورت میں تھا۔

جماعت احمدیہ کے تعارف کے موقع پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کرام کے فوٹوز بھی سکرین پر دکھائے جاتے رہے جن کا خاکسار تعارف بھی کرواتا رہا۔ الحمد للہ کہ سارے نارتھ امریکہ میں غالباً یہ پہلا موقع تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تمام خلفائے کرام کے فوٹوز ٹیلیویژن پر دکھائے گئے پروڈیوسر نے وقت صرف ۱۰ منٹ کہا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ایسا تصرف کیا اور اسے جوابات میں اتنا محو کر دیا کہ یہ پروگرام ۲۲ منٹ رہا۔ جب پروڈیوسر سٹوڈیو میں ریکارڈنگ کے بعد پہنچا تو ریکارڈ کرنے والے سے بڑی خوشی سے پوچھا کہ وقت تو ۱۰ منٹ ہی رہا ہے نا! تو اس نے بتایا کہ وقت تو ۲۲ منٹ صرف ہوا ہے۔ اس پر پروڈیوسر سر پکڑ کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ یہ تو غضب ہو گیا ہے۔ میں نے تو دوران پروگرام وقت دیکھا تھا تو ۳ منٹ تھے۔ پھر دیکھا تو ۹ منٹ ہوئے تھے میں نے سمجھا کہ گھڑی خراب ہو گئی ہے اور لوگ تو مجھے چھوڑیں گے نہیں کیونکہ کل پروگرام صرف ایک گھنٹہ کا ہوتا ہے اور وہ تو ناچ گانا سننا اور دیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن بہر حال اب تو مجھے سارا ہی دکھانا پڑیگا صرف مجھے یہ اجازت دیدیں کہ درمیان میں میں اشتہارات کا وقفہ کر لوں۔ جس کی انہیں اجازت دیدی گئی۔ جب اس پروگرام کی ریکارڈنگ ہوئی تو ریکارڈنگ روم کے باہر مکرم خالد حسین خان صاحب شیشے میں سے سکرین پر سارا دیکھ رہے تھے۔ بعد میں انہوں نے مجھے کہا کہ ساری عمر یہ خواہش رہی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شبیہہ مبارک بھی ٹیلیویژن پر دکھائی جائے۔ آج اتنی خوشی ہوئی جس کی کوئی حد نہیں ہے۔ کہ ایک دیرینہ خواہش پوری ہو گئی ہے اس لیے سٹوڈیو کرایہ پر لینے کے جو اخراجات ہوں گے وہ سارے میں ادا کرونگا۔ (جو انہوں نے لوائیگی کی۔ فجزاء اللہ احسن الجزاء۔)

یہ پروگرام ہمارے جلسہ سالانہ کے پہلے روز صبح کے وقت یعنی ۲۷ جون ۱۹۸۱ء کو دکھایا گیا۔ اس میں خاکسار نے ناظرین کو اپنے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت بھی دی تھی اور معلومات کے لیے مشن ہاؤس کا پتہ اور فون نمبر بھی۔ جب یہ پروگرام دکھایا جا رہا تھا اس وقت ۱۰، ۱۵ دوستوں نے فون پر معلومات حاصل کیں بعض نے آنے کا وعدہ کیا۔ یہ پروگرام میٹرو ٹورانٹو کے علاوہ مسس ساگا اور ہملٹن، ویلر مینٹورڈ میں بھی دیکھا جاتا ہے

۲-۹ اگست ۱۹۸۱ء کو مغربی کینیڈا کی جماعتوں کا ریجنل جلسہ سالانہ سسکاٹون میں تھا۔ دوسرے اجلاس میں جو سارا انگریزی میں تھا، وہاں کے میئر نے بھی شرکت کی۔ استاذی المکرم سید میر محمود احمد صاحب امریکہ سے تشریف لائے تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق تقریر فرمائی۔ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی بتانے کے بعد آپ کی تعلیم کے بعض پہلو بھی بتائے۔ بعض دیگر دوستوں نے بھی تقاریر کیں۔ یہ ساری کارروائی ٹیلیویژن پر تین مرتبہ دکھائی گئی۔ اور اس کے بعد ونیکوور جماعت کی کوششوں سے ونیکوور کے ٹیلیویژن پر بھی یہ کارروائی دکھائی گئی۔

۳۔ برمنگھم میں اکتوبر ۱۹۸۱ء میں جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد کیا گیا۔ جس میں مختلف مذاہب کے پیروکاروں نے اپنے اپنے مذہب کے بانی کے حالات زندگی اور تعلیم بیان کی۔ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی اور تعلیمات بیان کیں۔ اس جلسہ میں برمنگھم کے میئر مسٹر نیومین نے صدارتی تقریر کی اور جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ اس قسم کے پروگرام آپس میں محبت بڑھانے کے لیے منعقد کرتی رہتی ہے۔ صدارت صوبائی پارلیمنٹ کے ممبر مسٹر فل جلیز نے کی تھی۔ یہ پروگرام ٹیلی ویژن والوں نے ریکارڈ کیا۔ اور ۲، ۳ مرتبہ دکھایا گیا۔

۴۔ ۲۲ جون ۱۹۸۲ء کو برمنگھم میں لوکل چینل نمبر ۱۰ کے لیے خاکسار کی نصف گھنٹہ کی تقریر ریکارڈ کی گئی۔ عموماً پروگرام کے شروع اور آخر میں میوزک لگایا جاتا ہے لیکن خاکسار نے اپنی آواز میں اذان دی جو پروگرام کے شروع اور آخر میں سنائی گئی۔

اس پروگرام میں خاکسار نے اسلام کے بنیادی ارکان پر روشنی ڈالی۔ قرآن کریم کا تعارف کرایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور اور مسیح موعود کی آمد کا ذکر کیا۔ اس پروگرام میں بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے کرام کے فوٹو سکرین پر نمایاں طور پر دکھائے گئے۔ یہ پروگرام جولائی کے اوائل میں ۴ مرتبہ دکھایا گیا۔

۵۔ ۱ جولائی ۱۹۸۲ء کو برمنگھم میں روجرز کیبل کے سٹوڈیو میں عید پر ایک پنجابی پروگرام میں ٹیلی ویژن کے لیے قریباً ۱۲ منٹ کی "عید" پر پنجابی میں تقریر ریکارڈ کرائی۔ عید کا فلسفہ اور دیگر مسائل بیان کیے۔ نیز مشن ہاؤس کا پتہ اور فون نمبر مزید معلومات کے لیے دیا۔ یہ پروگرام سکاربرو میں دکھایا گیا۔

۶۔ ۲۷ جولائی ۱۹۸۲ء کو ٹورانٹو میں ٹیلیویژن سٹوڈیو میں ½ ۱۲ منٹ کی تقریر خاکسار نے "احمدیت" پر ریکارڈ کرائی۔ اس تقریر میں خاکسار نے مسیح محمدی کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کا ذکر کرنے کے علاوہ مسیح موعود کی اہمیت اور شان بیان کی۔ اور بتایا کہ کیوں مسیح موعود کو ماننا ضروری ہے؟ سب کو دعوت دی کہ وہ احمدیت کا مطالعہ کریں کیونکہ آنحضورؐ کی پیشگوئیوں کے بموجب جس نے آنا تھا وہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی شخصیت میں ظاہر ہو چکا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے کرام کے تعارف کے دوران فوٹوز بھی سکرین پر دکھائے جاتے رہے۔

چونکہ ہمارا جلسہ سالانہ ہونا تھا اس لیے سب کو اس میں شمولیت کی دعوت بھی دی۔ اور پتہ اور فون نمبر بھی دیئے تاکہ مزید معلومات حاصل کر سکیں۔ یہ پروگرام گلوبل نیٹ ورک کے چینل نمبر ۳ پر پروگرام "سائونڈز آف ایشیا" میں ۳ مرتبہ دکھایا گیا۔ اور ہمارا جلسہ چونکہ ۳۱ جولائی کو بعد دوپہر شروع ہونا تھا اس لیے اس صبح یہ دکھایا گیا۔ بہت سے غیر از جماعت دوستوں کے فون اس پروگرام کے دیکھنے پر آئے جنہیں تسلی بخش جواب دیئے گئے۔

بعد میں خاکسار کو پروڈیوسر نے بتایا کہ ان سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ احمدیوں کی تقریر ٹی۔ وی پر نہیں دکھانی چاہیئے۔ اور اس خط کی نقول مختلف مسلمان آرگنائزیشنز کو بھی بھجوائی گئی ہیں۔ جو اعتراض انہوں نے کیا۔ میں نے انہیں تفصیلی جواب دیا اور میں نے کہا کہ آپ معترض کو کہدیں کہ مجھ سے براہ راست بات کر لیں۔ لیکن اس کے بعد کسی کی طرف سے کوئی خط یا فون نہیں آیا۔

۷۔ ایک عرصہ سے خاکسار کوشش کر رہا تھا کہ کسی طرح ہمیں ٹورانٹو کے لوکل چینل پر پروگرام مل جائیں۔ آخر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں سات پروگراموں کا وقت فی پروگرام نصف گھنٹہ مل گیا۔ جس میں سے چار پروگرام ریکارڈ کروائے جاتے ہیں اور ۳ پروگرام دہرائے جاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلا پروگرام ۲۸ نومبر کو ریکارڈ کرایا۔ جس کا ذکر پہلے آچکا ہے۔

اس کے علاوہ Hour of Hope پروگرام میں خاکسار کو اسلام کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک پروگرام میں بلایا گیا پانچ گروپس کے نمائندگان تھے۔ سوالات جو پوچھے گئے۔ ان میں جماعت کے تعارف کے علاوہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق ہمارے کیا عقائد ہیں؟ (۲) پیدائش انسان کا مقصد کیا ہے؟ اور (۳) اس دنیاوی زندگی کے بعد زندگی ہے یا نہیں؟ سوالات شامل تھے۔ خاکسار نے قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں ان سوالات کا جواب دیا نیز سب شامل ہونے والوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکۃ الآراء تقریر جو "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے نام سے چھپ چکی ہے کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ اس کتاب میں ان سوالات کا نہایت عمدہ جواب موجود ہے۔

ان پروگراموں کے بعد مختلف غیر از جماعت اور غیر مسلم دوستوں کے فون آتے رہے جنہیں تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان پروگراموں کے مفید اور دور رس نتائج ظاہر فرمائے اور اس ملک میں بھی ہمیں صحیح رنگ میں اور موثر طریق پر اسلام کا پیغام پہنچانے کی مقبول توفیق عطا فرمائے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان کے شمالی علاقوں کا دورہ

مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ انگلستان

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ برطانیہ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے ۳۱ جنوری سے ۵ فروری تک گلاسگو اور انگلستان کے دیگر شمالی علاقوں کا خصوصی دورہ فرمایا۔ دورہ کا سب سے بڑا مقصد احمدیہ مسلم مشن گلاسگو کے لیے ایک نہایت وسیع اور عالی شان عمارت کی خرید کے متعلق آخری فیصلہ کرنا تھا۔ تاہم اس چھ روزہ دورہ کے دوران ۱۱۰۰ میل کا فاصلہ بذریعہ کار طے کیا اور شمالی انگلستان کے ۹ شہروں کے ۱۱۰ احمدی احباب سے ملاقاتیں کی گئیں اور گلاسگو مشن کے لیے ۱۲ ہزار پونڈ کے وعدے لیے گئے۔ تبلیغی، تربیتی اور انتظامی لحاظ سے یہ دورہ خدا کے فضل سے بہت ہی بابرکت رہا۔ الحمدللہ۔ ڈرائیونگ کے فرائض برادرم مکرم نسیم احمد صاحب بھٹی نے نہایت قابلیت کے ساتھ ادا کیے۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ۔ قافلہ میں محترم امیر صاحب کے علاوہ خاکسار کو بھی شریک سفر ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ دورہ کی مختصر تفصیل یہ ہے:۔

برمنگھم و گلاسگو

۳۱ جنوری کی شام کو لندن مسجد سے روانہ ہو کر رات احمدیہ مشن ہاؤس برمنگھم میں قیام کیا۔ نماز مغرب پر جماعت احمدیہ کے متعدد دوستوں سے ملاقات کی گئی۔ برادرم مکرم مرزا نصیر احمد صاحب مبلغ برمنگھم نے ضروری انتظامات فرمائے فجزاہ اللہ تعالیٰ۔

یکم فروری کو سارا دن سفر کرنے کے بعد شام کو قافلہ گلاسگو مشن ہاؤس پہنچا جہاں محترم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ سکاٹ لینڈ نے دیگر احباب جماعت کی معیت میں محترم امیر صاحب کا استقبال کیا۔ دو روز گلاسگو میں قیام کیا اور اس دوران زیر غور عمارت کو دو دفعہ سب احباب نے اچھی طرح دیکھا اور اس کے بعد ایک خصوصی اجلاس جماعت میں تفصیلی مشورہ کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ مجوزہ عمارت نہایت موزوں علاقہ میں گلاسگو یونیورسٹی، آرٹ گیلری اور یورپ کے معروف ہال Hall [illegible] کے قریب واقع ہے۔ پبلک پلیس ہونے کی وجہ سے بطور مشن ہاؤس و مسجد استعمال کرنے میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں علاوہ ازیں قیمت کے لحاظ سے بھی بہت موزوں ہے چنانچہ محترم امیر صاحب نے دوستوں سے دریافت فرمایا کہ اگر اس عمارت کو خریدنے کا فیصلہ کر لیا جائے تو کس قدر رقم مقامی دوست ادا کریں گے اور یہ کہ انگلستان کی باقی جماعتوں نے بفضل خدا عورتوں اور بچوں سمیت بہت اخلاص سے بڑی بڑی رقوم دی ہیں۔ اس پر سب سے پہلے مکرم عبدالغفار عابد صاحب نے ۲ ہزار پونڈ کا وعدہ پیش کیا پھر بالترتیب ملک محمود احمد صاحب نے ۲ ہزار پونڈ کا اپنی طرف سے اور ۵۰۰ پونڈ کا اپنی اہلیہ کی طرف سے مکرم منور احمد صاحب نے ایک ہزار پونڈ کا، مکرم ملک حفیظ الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ جماعت نے ۵۰۰ پونڈ کا مکرم رشید احمد صاحب ظفر نے ۵۰۰ پونڈ کا مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ سلسلہ نے ۳۰۰ پونڈ کا محترم امیر صاحب نے اپنے ایک ماہ کے الاؤنس ۱۱۰/- پونڈ کا مکرم نسیم احمد صاحب بھٹی نے ایک سو پونڈ کا اور خاکسار نسیم احمد باجوہ نے ایک ماہ کے الاؤنس ۱۲۰/- پونڈ کا وعدہ کیا۔ موجود احباب نے جس محبت اور اخلاص کے ساتھ اس عظیم کار خیر میں مالی قربانی کا مظاہرہ کیا وہ جماعت احمدیہ کے الٰہی جماعت ہونے کا ایک ناقابل فراموش واقعہ تھا۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

بعد ازاں محترم امیر صاحب نے مکرم عبدالغفار صاحب عابد مکرم محمود احمد صاحب مکرم منور احمد صاحب اور مکرم رشید احمد صاحب ظفر پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی جو مکرم آرچرڈ صاحب کی زیر نگرانی مزید وصولی کے لیے کوشش کرے گی۔ محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ اگر ۲۰ ہزار پونڈ مقامی جماعت ادا کر دے تو اس منصوبہ کے لیے بقیہ رقم کا انتظام لندن مرکزی مشن کر دے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ احباب نے اس فراخدلانہ اقدام اظہار پر بہت خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔

گلاسگو میں قیام کے دوران محترم امیر صاحب نے درس و تدریس اور سوال و جواب کے ذریعہ دوستوں کی تعلیم و تربیت کا فریضہ بھی ادا فرمایا۔ نیز گلاسگو مشن کی بعض فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے عملی اقدامات فرمائے۔

ایڈنبرا و ہارٹلے پول

۲ فروری کو گلاسگو سے روانہ ہو کر مکرم ملک حفیظ الرحمٰن کے ہاں ایڈنبرا پہنچے آپ نے نہایت پیار کے ساتھ مہمان نوازی کے فرائض ادا کیے۔ ایڈنبرا کے بھی چند احباب سے ملاقات کرنے کا موقع مل گیا۔ ایڈنبرا سے بعد دوپہر روانہ ہو کر رات ہارٹلے پول قیام کیا۔ جہاں محترم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب اور آپ کے اہل خانہ نے ان جذبات کے ساتھ استقبال کیا کہ ہمیں خوشی ہے کہ سال نو کے پہلے مہمان ہمارے امیر صاحب ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ محترمہ کے زیر تبلیغ بعض انگریز خواتین بھی ڈاکٹر صاحب کے ہاں آئیں جن سے محترم امیر صاحب نے تبلیغی گفتگو فرمائی۔ گلاسگو مشن ہاؤس کے بارہ میں یہاں پھر تفصیلی کوائف بیان کیے گئے تو عزیز ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب نے بھی حصہ دینے کا وعدہ فرمایا۔ بعد میں اس ہفتہ گیارہ سو پونڈ بھجوائے۔ اور لکھا کہ ان کے بیٹے فرید احمد سلمہ اللہ تعالیٰ نے ان سے دریافت کیا کہ شیخ صاحب نے کیا کہا ہے بتلانے پر بیٹے نے کہا کہ نیکی میں مقابلہ ہوتا ہے آپ سب ڈاکٹروں سے زیادہ دیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

ہڈرزفیلڈ اور بریڈفورڈ

۴ فروری بروز جمعہ ایڈنبرا سے روانہ ہو کر ہڈرزفیلڈ مشن ہاؤس پہنچے جہاں مکرم چوہدری محمد علی صاحب مبلغ سلسلہ کی معیت میں جماعت کے احباب نے محترم امیر صاحب کا استقبال کیا۔ نماز جمعہ محترم امیر صاحب نے پڑھائی خطبہ میں آیت قرآنی کے ایک حصہ اذا دعاکم لما یحییکم کی نہایت لطیف تفسیر بیان فرمائی اور واضح فرمایا کہ انبیاء و خلفاء کی فرمانبرداری اور ان کی تحریکات پر بدل و جان عمل کر کے انسان کو جسمانی، اخلاقی اور روحانی زندگی حاصل ہوتی ہے جس کا زندہ ثبوت اسلام کی نشاۃ اولیٰ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحبت یافتہ بزرگ ہیں۔

بعد نماز جمعہ بریڈفورڈ مشن کا بھی محترم امیر صاحب نے مختصر دورہ فرمایا جہاں مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر نے پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ رات کو ہڈرزفیلڈ واپس آئے اور رات مکرم ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب آف گورسل کے ہاں قیام کیا۔ اسی روز یکے بعد دیگرے ڈاکٹر قمرالدین صاحب امینی صدر جماعت مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب آف ڈیوزبری اور مکرم ڈاکٹر حامد اللہ صاحب آف باٹلے نے بھی محترم امیر صاحب کو مدعا کیا اور نہایت محبت اور اخلاص کے ساتھ خاطر تواضع کی۔ علاوہ ازیں محترم امیر صاحب نے گلاسگو مشن کی تفصیلی رپورٹ سنکر مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب مکرم قیصر صاحب اور مکرم ڈاکٹر قمرالدین صاحب امینی مکرم ڈاکٹر حامد اللہ صاحب نے گلاسگو مشن کیلئے ایک ایک ہزار پونڈ کا وعدہ بھی فرمایا۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ۔

ہڈرزفیلڈ میں قیام کے دوران محترم امیر صاحب نے مشن ہاؤس کی فوری ضروریات کا جائزہ لیا اور انہیں پورا کرنے کے لیے عملی کارروائی فرمائی۔ بالآخر ۵ فروری کو لندن واپس ہوئی۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ برمنگھم، ہڈرزفیلڈ اور بریڈفورڈ کے مشن ہاؤس ان سات نئے مشن ہاؤسز میں شامل ہیں جو گزشتہ تین سال کے عرصہ کے دوران جماعت احمدیہ برطانیہ نے قریباً ڈھائی لاکھ پونڈ کی غیر معمولی اور مخلصانہ قربانی کر کے حاصل کیے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ان خدائی گھروں کی برکت سے نہ صرف برطانیہ میں نئے تبلیغی مراکز قائم ہو گئے ہیں بلکہ جماعت کے وقار اور عزت میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور آخر دم تک آگے ہی آگے قدم بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے اور دینی و دنیوی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے آمین۔

بسلسلہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ

کشتی نوحؑ سے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب کشتی نوحؑ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ دیکھو میں بڑی خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے وہ اس کے پاس آ جاتا ہے جو اسکے پاس جاتا ہے جو اسکو عزت دیتا ہے وہ اس کو بھی عزت دیتا ہے"

"تم اپنے دلوں کو سیدھے کر کے اور زبانوں اور آنکھوں اور کانوں کو پاک کر کے اس کی طرف آ جاؤ کہ وہ تمہیں قبول کرے گا۔ عقیدہ کی رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھ کر ہے اب بعد اس کے کوئی نبی نہیں مگر وہی جس پر بروزی طور سے محمدیت کی چادر پہنائی گئی۔ کیونکہ خادم اپنے مخدوم سے جدا نہیں اور نہ شاخ اپنی بیج سے جدا ہے پس جو فنا ہو کر خدا سے نبی کا لقب ہے وہ ختم نبوت کا خلل انداز نہیں۔ جیسا کہ تم جب آئینہ میں اپنی شکل دیکھو تو تم دو نہیں ہو سکتے بلکہ ایک ہی ہو اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہوں صرف ظل اور اصل کا فرق ہے۔ سو ایسا ہی خدا نے مسیح موعود میں چاہا۔ یہی بھید ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مسیح موعود میری قبر میں دفن ہوگا یعنی وہ میں ہی ہوں۔ اور اس میں دو رنگی نہیں اور تم یقیناً سمجھو کہ عیسےٰ ابن مریم فوت ہو گیا ہے اور کشمیر سری نگر محلہ خان یار میں اس کی قبر ہے"

کشتی نوح صفحہ ۲۳-۲۷۔

امتحان لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کے معیار اول اور دوم کا امتحان یکم مئی کو ہوگا۔ انشاء اللہ۔ جملہ لجنات پرچہ جات منگوانے کے لئے تعداد سے اطلاع دیں۔ ورنہ بصورت دیگر پرچہ جات ارسال نہیں کئے جائیں گے جس کی طرف سے تعداد کی اطلاع نہیں آئے گی اسے پرچہ نہیں بھجوایا جائے گا۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاڈانگ (انڈونیشیا) میں سینکڑوں افراد تک پیغام حق

(مرسلہ وکالت تبشیر)

مکرم محی الدین صاحب شاہ مبلغ انڈونیشیا اطلاع دیتے ہیں کہ دس فروری سے پندرہ فروری تک مکرم مرزا محمد ادریس صاحب نے پاڈانگ کا دورہ کیا۔ نماز جمعہ آپ نے مسجد پاڈانگ میں پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے سورہ الم نشرح کی لطیف تفسیر بیان کی۔ جماعت کے معزز دوست زین العزیز کی لڑکی کے نکاح کا انہوں نے اعلان فرمایا۔ آپ نے خطبہ نکاح میں تیس منٹ تک شادی کے اسلامی فلسفہ پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا جس میں آپ نے میاں بیوی کو ایک دوسرے سے حسن سلوک کی تاکید فرمائی۔ اس موقعہ پر پچاس کے قریب غیر از جماعت احباب بھی موجود تھے۔

۱۲ فروری کو پانگ پانگ ٹی میں جماعت کا مولانا موصوف نے دورہ کیا۔ آپ نے ایک جلسہ میں احباب جماعت کو ان کے فرائض سے آگاہ فرمایا۔

تیرہ فروری کو ولیمہ کی دعوت شہر کے ایک ہال میں منعقد کی گئی۔ اس موقعہ پر دونوں مبلغین نے احباب سے خطاب کیا۔ اس موقعہ پر احباب کو احمدیت اور بانی سلسلہ کی تعلیم سے بھی متعارف کروایا۔ اس اجتماع میں دو صد کے قریب غیر از جماعت احباب تشریف فرما تھے۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت کے مبلغین ہر موقع پر ابلاغ حق کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے آمین۔

آئیوری کوسٹ میں جماعت احمدیہ کے سٹال پر دس ہزار افراد کی آمد

شہر کے میئر اور دیگر اہم مسلم شخصیات کی طرف سے بکسٹال کی تعریف

آئیوری کوسٹ سے مکرم عبدالرشید رازی صاحب نے اپنے حالیہ مکتوب میں لکھا ہے کہ ملک کے دارالحکومت میں ایک شہر مارا MARA میں ۱۲ فروری تا ۱۵ فروری ایک عظیم ثقافتی میلہ کا انعقاد ہوا۔ جس میں سلسلہ کے مبلغ مکرم مولوی مظفر منصور صاحب نے سلسلہ کی کتب کی نمائش و فروخت کی غرض سے سٹال لگایا۔ ان تین دنوں میں تقریباً دس ہزار زائرین نے سٹال پر آکر کتب دیکھیں۔ بالخصوص شہر کے میئر اور دیگر مسلم شخصیتوں نے سٹال کا معائنہ کرتے ہوئے اس کو بہت سراہا اور حوصلہ افزائی کی۔ بزبان اسلامک مشنری کے قیام پر جماعت کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا اس دوران سلسلہ کی کتب فروخت کی گئیں۔

دعا ہے کہ علاقہ کے تمام لوگوں کو ہدایت کا نور نصیب ہو اور وہ سب اسلام کی عمدہ اور اعلیٰ تعلیمات سے پورا پورا فائدہ اٹھانے والے ہوں۔ آمین۔

(مرسلہ ایڈیشنل وکیل التبشیر۔ ربوہ)

جزیرہ سلاویسی میں مسجد کا افتتاح

کونارودم میں مسجد کا افتتاح۔ تین افراد کی بیعت۔ منادو میں مسجد کیلئے زمین کا عطیہ

منصور احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا اطلاع دیتے ہیں کہ ۲۰ فروری کو مکرم مولانا محمد ادریس صاحب سلاویسی جزیرہ کے دورہ کیلئے "منادو" پہنچے۔ منادو میں جماعت کی مجلس عاملہ کا اجلاس آپکی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں بعض اہم امور زیر غور آئے۔

۲۱ فروری کو منادو سے "کونا ہو باگو" تک دو میل کا فاصلہ بذریعہ موٹر کار طے کیا۔ وہاں سے آپ "کونارودم" پہنچے جہاں آپ نے دعا کے ساتھ مسجد کا افتتاح فرمایا۔

یہاں سے آپ "دھوتو بوئی بسار" تشریف لے گئے۔ یہاں آپ نے جماعت کے احباب سے ملاقات کی۔ جماعتی امور کے بارہ میں باہم مشورہ ہوئے۔ یہاں جماعت کے نمائندگان کی ہائی کورٹ کے جج صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ملاقات کیلئے دس منٹ کا وقت مقرر تھا لیکن آدھ گھنٹہ تک بہت اچھے ماحول میں گفتگو جاری رہی۔

۲۲ فروری کو نائب صدر صاحب منادو مکرم مسٹر عبدالحیات ظفر کے گھر پر پبلک استقبالیہ منعقد ہوئی کھانے کے بعد سوال و جواب کا وقفہ تھا جو بہت دلچسپ رہا۔ اگلے روز صدر جماعت منادو کے گھر پر بعض غیر از جماعت احباب بھی کھانے پر مدعو تھے یہاں بھی تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ یہاں پر ایک بہن نے بیعت کی ان کے خاوند ایک ہفتہ قبل جماعت میں داخل ہوئے تھے۔

یہاں پر ہمارے بھائی عبدالحیات ظفر نے مشن ہاؤس اور مسجد کے لئے زمین وقف کی ہے۔ محترم رئیس التبلیغ صاحب اس قطعہ زمین کو دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔

۲۳ تاریخ کو مکرم منصور احمد صاحب کے گھر پر الوداعی تقریب تھی اس موقعہ پر دو افراد داخل سلسلہ ہوئے فالحمد للہ علیٰ ذالک آخر میں منصور احمد صاحب نے احباب سے دعا کی درخواست کی ہے اور حضور کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے۔

مختصر رپورٹ لجنہ اماء اللہ ضلع شیخوپورہ

(پہلی سہ ماہی)

لجنہ اماء اللہ ضلع شیخوپورہ کی طرف سے پہلی سہ ماہی کی جو رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ان کا خلاصہ ذیل میں درج ہے۔

تربیتی جلسوں کا انعقاد نومبر ۱۹۸۲ء میں ضلع چار سینٹرز میں تقسیم کرکے تربیتی جلسوں کے انعقاد کے لئے متعلقہ لجنات کو اطلاعات بھجوائی گئیں۔ پہلا جلسہ بہوڑو چک ۱۸ کی مسجد میں ہوا جس میں مندرجہ ذیل لجنات کی تقریباً ڈھائی صد خواتین نے شرکت کی بہوڑو چک ۱۸۔ سٹھیالی خورد۔ دھارو والی چک نمبر ۳۳ چھائے والی نواں کوٹ گرمولہ ۱۶۹۔ سٹھیالی خورد، چھائے والی اور گرمولہ ۱۶۹ کی صدر کا انتخاب کروایا گیا اور ان کو لائحہ عمل اور رپورٹ فارم دیئے گئے۔ نیز کام کرنے اور رپورٹ بھجوانے کا طریق بنایا گیا۔

دوسرا اجلاس چوھڑ کانہ منڈی میں منعقد کیا گیا جو کہ ضلع کی سب سے فعال مجلس ہے اس جلسہ میں چوھڑ کانہ، سچا سودا، ڈیرہ داد پوترے، تجو، ڈیرہ ڈوگراں، کوٹ سوندھا اور چک جیدہ ۱۶ کی لجنات نے شرکت کی۔ حاضر لجنات کو اہم تربیتی امور کیطرف توجہ دلانے کے علاوہ نئی لجنات کو کام کا طریق بھی سکھایا گیا۔

عشرۂ تربیت شعبۂ اصلاح وارشاد کی طرف سے موصول شدہ ہدایت کے مطابق ۲۰ تا ۳۰ نومبر عشرۂ تربیت منایا گیا۔ اس دوران تربیتی جلسے منعقد کئے گئے۔ ۲۱ نومبر کو سانگلہ ہل میں جلسہ کیا گیا جس میں مندرجہ ذیل مجالس نے شرکت کی۔ سانگلہ ہل۔ کوٹ رحمت خان۔ چک مرڑ ۴۵۔ چک رتیاں نمبر ۵۔ چک چھور ۱۱۷۔ کوٹلی چھور ۱۱۷۔ دوسرا جلسہ کوٹ عبدالمالک میں منعقد کیا گیا۔ جس میں ۵۰ خواتین نے شرکت کی۔ کوٹ عبدالمالک اور شرقپور خورد کی مجلس عاملہ بھی تشکیل دی گئی۔

تربیتی دورے ماہ دسمبر میں مکرمہ منیرہ بیگم صاحبہ صدر ضلع شیخوپورہ نے دیگر عہدہ داران کے ساتھ مل کر دو تربیتی دورے کئے۔ ۵ دسمبر کو نارنگ منڈی۔ کرتو۔ اور مریدکے کا دورہ کیا گیا۔ کرتو میں صدر کا انتخاب کروایا گیا اور عاملہ تشکیل دی گئی۔ ان تینوں مقامات کی عہدہ داران کو لائحہ عمل دیا گیا اور رپورٹ مرتب کرنے کا طریق سکھایا گیا۔ اس دوڑ میں تربیتی جلسہ کیا گیا جس کا انتظام لجنہ کرتو نے کروایا۔ ۱۲ دسمبر کو ننکانہ صاحب کا دورہ کیا گیا اور جلسہ کروایا گیا۔ جس میں مندرجہ ذیل لجنات نے شرکت کی۔ ننکانہ صاحب۔ بچیکی۔ ۳/۵۳ بچیکی۔ ۲۲/۲۵ سیدھ والا۔ وار برٹن۔ جھنگڑ حاکم والا۔ کالی بیر۔ جلسہ میں مختلف تربیتی تقاریر کے علاوہ مکرمہ منیرہ بیگم صاحبہ نے بھی خطاب کیا۔ ۹۰ خواتین نے شرکت کی۔ ان لجنات کو لائحہ عمل رپورٹ فارم اور دیگر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

جلسہ سالانہ میں شرکت اور عطیات مرکز سے ملنے والے سرکلر کی روشنی میں خواتین کو جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض و غایت بتائی گئی اور ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس مقصد کو واضح کرنے کے لئے ۳۰ بڑی لجنات کو خطوط بھی لکھے گئے۔ مندرجہ ذیل لجنات نے جلسہ سالانہ کے لئے نقدی اور اشیاء بطور ہدیہ بھجوائیں۔

نام لجنہ	بھجوائی جانیوالی رقم	تفصیل اشیاء
شیخوپورہ شہر	۵۰ ــــ ۵۱۲	بیگ ۱۰ عدد، دستر خوان ایک درجن
مڑھ بلوچاں	۰۰ ــــ ۲۰	سٹین لیس سٹیل پلیٹ ۵۶ عدد
لجنہ کرتو	۰۰ ــــ ۱۰۰	
کوٹ عبدالمالک	۰۰ ــــ ۴۷	لالٹین ۷ عدد

ضلعی میٹنگ ۲۰ جنوری ۱۹۸۳ء کو جلسہ سیرۃ النبیؐ کے اختتام پر ضلع کی ۵۰ مجالس کی نمائندگان کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے تجاویز زیر غور لائی گئیں۔ مکرمہ رضیہ درد صاحبہ نمائندہ لجنہ مرکزیہ نے بھی خطاب کیا اور خواتین پر طریق کار واضح کرتے ہوئے انہیں مرکزی ہدایات کے مطابق رپورٹ بھجوانے کی تلقین کی۔ صدر ضلع شیخوپورہ نے عہدہ داران میں لائحہ عمل، رپورٹ فارم اور وصیت فارم تقسیم کئے۔

جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد ۲۰ جنوری ۱۹۸۳ء کو مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا جس میں ضلع کی پچاس مجالس کے نمائندگان نے شرکت کی جن کی تعداد ڈیڑھ صد سے زائد تھی۔ شیخوپورہ شہر کی ۵۰ غیر از جماعت معزز خواتین نے بھی شرکت کی اس بابرکت جلسہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کی گئیں۔ اجلاس ہذا میں مرکز کی تین نمائندگان مکرمہ رضیہ درد صاحبہ مکرمہ نصیرہ نزہت صاحبہ اور مکرمہ وسیمہ صاحبہ نے بھی شرکت کی اور تقاریر کیں۔ جلسہ کی کل حاضری ۴۷۰ تھی غیر از جماعت خواتین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد ۱۹۸۹ء سے پہلے کم از کم ایک سو ممالک میں احمدیت کا جھنڈا گاڑنا ہے

وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

بہت اچھا تاثر لیا اور آئندہ پروگراموں میں بھی شرکت کا وعدہ کیا۔

نئی لجنات کا قیام ضلع کے دوروں کے دوران مندرجہ ذیل نئی مجالس قائم کی گئیں۔

چندھیڑ۔ ۲۲/۲۵ ڈاکخانہ سیدوالا۔ واربرٹن۔ کالی بیر۔ سٹھیالی خورد۔ بھائے والی۔ نواں کوٹ ۷۹/۸۰۔ گرمولہ ۱۶۹۔ سچا سودا۔ ڈیرہ ڈوگراں۔ کوٹ سوندھا۔ چک ۱۶۱

مذکورہ لجنات کے پتہ جات دفتر لجنہ مرکزیہ میں ریکارڈ کے لئے بھجوائے گئے۔

کیسٹ پروگرام مکرمہ منیرہ بیگم صاحبہ صدر ضلع نے جنرل سیکرٹری ضلع اور دیگر عہدیداران کے ساتھ مل کر ضلع کے جو دورے کئے وہاں متعدد مقامات پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقاریر اور خطبہ جمعہ کے کیسٹ بھی سنوائے۔ موصوفہ ضلع کے کام کی رفتار کو تیز تر کرنے کے لئے جو مساعی جمیلہ کر رہی ہیں خدا تعالیٰ ان کو اس کی بہترین جزا عطا فرمائے۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

سوال نامہ برائے آئینہ کمالات اسلام (نصف اوّل)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے خدام کے مطالعہ کے لئے ماہ مارچ میں آئینہ کمالات اسلام کا پہلا نصف حصہ مقرر ہے۔ خدام کی توجہ اور افادہ کے لئے مختصر سوالنامہ شائع کیا جا رہا ہے۔

(ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فتح اسلام، توضیح مرام اور ازالہ اوہام کا کیا مرکزی مضمون بیان فرمایا ہے۔

۲۔ شرک کیا ہے اور کس طرح پیدا ہوتا ہے۔

۳۔ اسلام کے لغوی اور اصطلاحی معانی کیا ہیں۔

۴۔ سعادت تامہ کے تین درجے کون سے ہیں۔ ہر ایک کا مختصر حال بیان کریں۔

۵۔ قرآن کریم سے ثابت کریں کہ روح القدس مقربان الٰہی سے کبھی جدا نہیں ہوتا۔

۶۔ فرشتوں کے وجود کو ثابت کرنے کیلئے عقلی دلیل دیں۔

۷۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرشتوں کے علم کے بارہ میں کیا امتیازی شان عطا کی ہے۔

۸۔ قرآنی قسموں کی فلاسفی مختصراً بیان کریں۔

۹۔ دنیا میں کثرت سے تارے ٹوٹنے کا نشان کب ظاہر ہوتا ہے اور اس کا مقصود کیا ہوتا ہے۔

۱۰۔ اجتہادی غلطی کی حکمت تحریر کریں۔

۱۱۔ قرآنی تعلیم کی دو امتیازی خوبیاں بیان کریں۔

۱۲۔ ووجدک ضالا فھدیٰ کے کیا معنی ہیں۔

۱۳۔ اسلام کے حقیقی معنوں پر کاربند ہونے کے دو وسائل کیا ہیں۔

۱۴۔ فرشتے نظر کیوں نہیں آتے۔

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے اعانت الفضل کی مد میں رقوم موصول ہوئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال اور نفوس میں برکت دے اور انہیں بیش از پیش خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(مینیجر الفضل)

مکرم سردار بشارت احمد صاحب	۱۲۰/-	مکرمہ نسیم لطیف صاحبہ سرگودھا	۵۰/-
رفیض احمد صاحب چک ۲۲ ساہیوال	۱۰۵/-	" امۃ القیوم صاحبہ ربوہ	۵۰/-
" اعجاز احمد صاحب جڑانوالہ	۱۰۰/-	مکرم منور احمد صاحب منور شوز گولبازار۔ ربوہ	۳۵/-
" حاجی عبدالسمیع صاحب ربوہ	۱۰۰/-	مکرم وسیم احمد خاں صاحب لندن	۳۵/-
محترمہ بیگم حاجی عبدالسمیع صاحب ربوہ	۱۰۰/-	محترمہ بیگم صاحبہ میجر عبدالقادر صاحب ربوہ	۳۵/-
مکرم ملک خیر احمد صاحب	۱۰۰/-	" حفیظہ محمود صاحبہ ربوہ	۳۵/-
" چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر	۷۵/-	مکرم خلیل محمد خاں صاحب دارالنصر غربی ربوہ	۳۵/-
محترمہ سکینہ یوسف صاحبہ ربوہ	۷۰/-	" مظفر احمد صاحب کراچی	۳۲/-
" حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری سلطان احمد صاحب فیصل آباد	۷۰/-	" مولوی احمد حسن صاحب ربوہ	۳۰/-
اشفاق سائیکل ورکس ربوہ	۷۰/-	محترمہ شاہ نواز صاحبہ سرگودھا	۱۰/-
محترمہ امۃ الرفیق صاحبہ امتی بنت محمد نصیب صاحب عارف راولپنڈی صدر	۵۰/-	مکرم قریشی حفیظ احمد صاحب اوکاڑہ	۱۰/-
محترمہ احمدی بی بی صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد شفیع صاحب پنڈی بھٹیاں۔	۵۰/-	" محمد جان صاحب لاہور	۱۰/-
مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی	۵۰/-	محترمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ میاں محمد اسماعیل صاحب ربوہ۔	۱۰/-
" مولوی نذیر احمد صاحب مبشر ربوہ	۵۰/-	محترمہ زینب بی بی حلیمہ صاحبہ اہلیہ مرزا محمد حمید اللہ صاحب ربوہ	۱۰/-
محترمہ سکینہ یوسف صاحبہ ربوہ	۵۰/-	مکرم منور احمد صاحب قاسم ربوہ	۵/-

ہفتۂ اطفال

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۲ اپریل تا ۸ اپریل ہفتۂ اطفال کا انعقاد کر رہی ہے۔ تمام ناظمین اطفال اور قائدین کرام سے التماس ہے کہ اپنی مجالس میں اس ہفتہ کو شاندار طریق پر منا کر ۲۰ اپریل تک مرکز میں مفصل رپورٹ ارسال کریں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۔• مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب گورایہ کے پوتے مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب ابن چوہدری حبیب اللہ صاحب گورایہ دارالعلوم غربی ربوہ گلے کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ مساجد فنڈ میں ۱۵/- روپے ادا کرتے ہوئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب بھی معدہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ان کی صحت کے لئے بھی دعا کی جائے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

۔• مکرم آصف زمان صاحب عباسی ابن مکرم احمد زمان صاحب عباسی دارالصدر جنوبی کچھ دنوں سے گردوں کی خرابی کے باعث بیمار ہیں۔ چند دن قبل پیشاب میں خون بھی آتا رہا ہے۔ مکرم محمد اشرف صاحب ابن رشید احمد صاحب دارالنصر شرقی تین ماہ سے بائیں گھٹنے میں شدید تکلیف کے باعث ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ہر دو مریضوں کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(صلاح الدین قمر دارالصدر جنوبی ربوہ)

۔• اہلیہ محترمہ شیخ عبدالرحیم صاحب اعظم کلاتھ مارکیٹ لاہور کچھ عرصہ سے بعارضہ ذیابیطس بیمار ہیں۔ چند روز پہلے جسم کی بائیں جانب فالج کا حملہ بھی ہوا ہے۔ چلنے پھرنے سے معذور ہیں ان کی جلد اور مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مبارک احمد ث دباغ لاہور)

۔• میرے والد محترم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب بٹ پانچ چھ سال سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ ان دنوں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔

(مسز نوید سلطان سیالکوٹ شہر)

۔• مکرم رانا فیض بخش صاحب نون صدر جماعت احمدیہ جمال والا کھاکھی ضلع ملتان کا سول ہسپتال میں آنکھ کا آپریشن ہوا ہے نیز انہیں بندش پیشاب کا عارضہ بھی لاحق ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت سے نوازے۔

(ریاض احمد جمال والا کھاکھی ضلع ملتان)

۔• خاکسار ہائی بلڈ پریشر اور عارضہ قلب سے بیمار ہے۔ ابھی تکلیف باقی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد کامل صحت عطا کرے آمین۔

(شیخ جمیل احمد رشید گلبرگ ۲ لاہور)

• خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مستری فیروز دین صاحب قریباً تین ہفتہ سے دل کے عارضہ کی وجہ سے شدید بیمار ہیں جس کی وجہ سے سب عزیز و اقارب بے حد پریشان ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ ہمشیرہ صاحبہ کو محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(خاکسار ظہور احمد کارکن وقف جدید ۱۳/۸ محلہ دارالصدر شمالی۔ ربوہ)

قرارداد تعزیت

آج مورخہ ۳۳/۳ بروز جمعۃ المبارک جماعت احمدیہ مانسہرہ کا یہ اجلاس پیرزادہ سید احمد زمان شاہ صاحب کی وفات پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتا ہے اور ان کی ان خدمات کو سراہتا ہے جو انہوں نے خصوصاً ۱۹۷۴ء اور اس کے بعد جماعت کے سلسلہ میں سرانجام دیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو اپنے خاص قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ ہم ان کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(رانا کرامت اللہ خان۔ رانا ٹریڈرز مانسہرہ)

مرکزی تربیتی کلاس میں بلا استثناء ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتہ درکار ہیں

مندرجہ ذیل موصی صاحبان / موصیات کے موجودہ پتے درکار ہیں اگر موصی صاحبان / موصیات خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے کیونکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔

نسیم خاتون صاحبہ زوجہ سید لئیق احمد صاحب ایم اے وصیت نمبر ۲۰۹۵ (پرانا ۱۳۶۲) ساکن رانچی بہار حال پاکستان۔ سردار بیگم صاحبہ۔ اہلیہ اللہ داد صاحب وصیت نمبر ۲۶۹۳۔ زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحمٰن خان صاحب وصیت نمبر ۲۸۰۰۔ امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ بہاول شاہ صاحب وصیت نمبر ۲۸۰۲۔ حسن بی بی صاحبہ اہلیہ غلام محمد صاحب وصیت نمبر ۲۸۹۷۔ کرم بی بی صاحبہ اہلیہ حاکم علی صاحب آف ربوہ وصیت نمبر ۱۸۹۷۳۔ محمد رمضان صاحب ولد شیر محمد صاحب وصیت نمبر ۱۸۹۲۰ (جامعہ احمدیہ کے طالب علم ہیں) مختار بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ جمال احمد صاحب وصیت نمبر ۱۵۰۳۔ مکرم سید جان صاحب ولد میر سلام وصیت نمبر ۱۹۶۳ سابق سکونت قادیان۔ محترمہ زینب صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب وصیت نمبر ۱۹۶۵ سابق سکونت دھرم کوٹ بگہ۔ محترمہ جنڈو ڈی صاحبہ اہلیہ نذر حسین صاحب وصیت نمبر ۲۰۱۸ سابق سکونت قادیان۔ محترمہ حمیدہ صاحبہ اہلیہ بابو محمد ایوب احمد صاحب وصیت نمبر ۲۰۵۷۔ سابق سکونت قادیان۔ محترمہ روشن جان صاحبہ بنت حافظ مشتاق احمد صاحب وصیت نمبر ۲۰۷۴۔ سابق سکونت قادیان۔ محترمہ محمد بی بی صاحبہ زوجہ میاں محمد الدین صاحب وصیت نمبر ۲۱۰۷ سابق سکونت قادیان۔ محترمہ جیئو صاحبہ بنت کالو صاحب وصیت نمبر ۲۱۳۶ سابق سکونت قادیان۔ محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ بنت بابو نبی بخش صاحب وصیت نمبر ۲۱۷۹ سابق سکونت قادیان۔ محترمہ کبریٰ صاحبہ زوجہ مفتی عبدالسلام صاحب وصیت نمبر ۲۱۹۳ سابق سکونت قادیان۔ محترمہ حکومت بیگم صاحبہ بنت سید محمد علیشاہ صاحب وصیت نمبر ۲۳۰۵ سابق سکونت قادیان۔ محترمہ سائیراں زوجہ غلام قادر صاحب وصیت نمبر ۲۳۵۴ ساکن رہتاس۔ صغریٰ بیگم صاحبہ زوجہ عبدالقدیر صاحب وصیت نمبر ۲۳۶۰ ساکن قادیان۔ رحمت علی صاحب ولد محمد بخش صاحب وصیت نمبر ۲۳۷۰ ساکن پھیرو چیچی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

کیا آپ!

• چندہ عام • حصہ آمد

• چندہ جلسہ سالانہ

ادا فرما چکے ہیں؟

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی خوش دامن محترمہ بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ میاں نیک محمد خان صاحب دو سال کا عرصہ بیمار رہ کر ۱۴ فروری ۸۳ء کو سوا گیارہ بجے شب وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ مکرم مقبول حسین صاحب ضیاء مربی سلسلہ مقیم گلگت اور مکرم راجہ عبدالعزیز صاحب کلرک جامعہ احمدیہ کی والدہ تھیں۔ بہت نیک پابند صوم و صلوٰۃ اور مہمان نواز تھیں۔ اپنے عزیزوں رشتہ داروں اور ملنے جلنے والوں سے بہت محبت سے پیش ہوتی تھیں۔ لمبی بیماری میں کبھی حرف شکایت زبان پر نہ لائیں۔ چار بیٹے اور دو بیٹیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں جو سب کے سب شادی شدہ ہیں۔

۱۵ فروری ۸۳ء کو مسجد مبارک ربوہ میں محترم صوفی غلام صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(راجہ محمد عبداللہ خان راجوری کارکن خلافت لائبریری ربوہ)

اطفال متوجہ ہوں

اس سہ ماہی کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "ابن رشد" ہے ابن رشد کے متعلق چند سطور درج ذیل ہیں۔

"اٹھارہ سال کی عمر میں ابن رشد نے مراکش کا سفر کیا اور شاہی دربار میں رسائی حاصل کی۔ یوسف بن عبدالمومن کے دربار میں ابن رشد کا سب سے بڑا علمی کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے ارسطو کی کتابوں کی شرح لکھی اور ان کے خلاصے تحریر کئے۔ یوسف بن عبدالمومن کی وفات کے بعد اس کا بیٹا باپ کا جانشین مقرر ہوا اس نے بھی ابن رشد کی بہت عزت کی۔ ۵۹۱ھ میں انہیں قرطبہ سے بلوایا دربار میں لوگوں کی جو جگہیں مقرر تھیں اس میں منصور کے داماد کا تیسرا یا چوتھا درجہ تھا۔ ابن رشد کو ان سے بھی آگے بٹھایا اور دیر تک ان سے باتیں کرتا رہا۔"

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

منتظمین اطفال

"کیا آپ کی مجلس میں بک بینک قائم کر دیا گیا ہے نیز کیا آپ نے ہر طفل میں بک بینک سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے شمولیت کی تحریکات کر دی ہیں۔"

(سیکرٹری خدمت خلق اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

معاونین خصوصی بیرون پاکستان

مکرم فضل الٰہی صاحب انوری امیر و مبلغ انچارج گیمبیا نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل احباب نے تحریک جدید میں نمایاں وعدے کر کے معاونین خصوصی میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے

صف اوّل۔ مکرم اشمک نڈوی صاحب ۴۰۰ ڈلاسی مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب ۴۰۰ ڈلاسی۔ مکرم ڈاکٹر نصیر الدین صاحب ۴۱۰ ڈلاسی۔ مکرم ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب معہ بچگان و والد مرحوم ۴۰۰ ڈلاسی

صف دوم۔ مکرم مرزا عبدالحق صاحب معہ بچگان و والدین ۲۰۰۰ ڈلاسی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان و مال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید۔ ربوہ)

زعماء انصار اللہ متوجہ ہوں

بہت سی ایسی مجالس ہیں جن کی طرف سے ابھی تک رپورٹ کارگزاری بابت ماہ تبلیغ فروری موصول نہیں ہوئی۔ رپورٹ کے بغیر مرکز کو ان مجالس کی مساعی کا علم نہیں ہو سکتا۔ زعماء سے گزارش ہے کہ اپنی ماہ فروری کی رپورٹ فوری طور پر دفتر میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم رشید احمد صاحب محلہ نصیر آباد ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ نصرت محمود صاحبہ بنت مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب چک نمبر ۶۹ مبلغ ۱۰۰۰۰/- روپے حق مہر پر مکرم احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے مسجد بلال ربوہ میں ۱۶ مارچ کو فرمایا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت اور نیک ثمرات کا موجب بنائے۔ آمین۔

(مختار احمد مالی دفتر انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ولادت

• اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد طارق صاحب اصغر آف سمبڑیال کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم محمد اصغر صاحب آف سمبڑیال کا پوتا اور مکرم ملک نذیر احمد صاحب سینٹ ڈیلر وزیر آباد کا نواسہ ہے جملہ قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(بشارت احمد محمود مربی سلسلہ سمبڑیال)

• اللہ تعالیٰ نے مجھے دو لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا جائے۔ احباب کرام سے اس کے بابرکت عمر والا اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد ادریس ویلڈ اسٹار جارجیا۔ امریکہ)

شارٹ ٹنڈر نوٹس

۱۔ مندرجہ ذیل کاموں کے لیے محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے جنہوں نے ۸۳-۱۹۸۲ء کی فیس جمع کرا دی ہو، کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ سے کم یا زیادہ کی بنا پر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ثبوت کے طور پر تجدیدی فیس کی رسید ہمراہ لاویں۔

۲۔ زر ضمانت شیڈول بنک کی کال ڈیپازٹ کی صورت ہمراہ ہونا ضروری ہے ورنہ ٹنڈر قابل غور نہیں ہوگا۔

۳۔ کام محکمہ کی ہدایت کے مطابق ہوگا۔

۴۔ تفصیلات زیر دستخطی کے دفتر سے اوقات کار کے دوران دیکھی جا سکتی ہیں۔

۵۔ منظوری کا اختیار افسر مجاز کے پاس ہے وجہ بتائے بغیر مسترد کر سکتا ہے۔

۶۔ ٹنڈر مورخہ ۸۳-۳-۳۰ بوقت گیارہ بجے تک وصول کئے جائیں گے۔ اور اسی وقت حاضر آمدہ ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

۷۔ ٹنڈر فارم ہیڈ کلرک کے دفتر ہذا بعوض مقررہ قیمت (ناقابل واپسی) حاصل کیے جائیں۔

۸۔ دیگر شرائط نامہ عہدنامہ کے مطابق ہوگی۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	مدت
۱	رنگپور نہر کے کناروں کی مضبوطی بائیں کنارے کی ۱۵ فٹ تک اور دائیں کنارے کی ۱۲ فٹ تک کشادگی از برجی نمبر ۸۰ تا ۱۴۰	۱۰۹۰۰/-	۲۱۸۰/-	تین مہینہ

(ملک نذیر حسین) مہتمم انہار

(آئی پی ایل/۱۸۹۸/۲۲۳۵) تریموں بیراج ڈویژن تریموں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- ٹورنامنٹ

نہیں قرار داد میں باسکٹ بال کے کھیل کے لئے حضور رحمہ اللہ کی خدمات جلیلہ کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا بعد ازاں ٹورنامنٹ کمیٹی کے چیئرمین محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے اپنی رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ آج اگر ایک طرف ہمیں باسکٹ بال کے عظیم محسن حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی حسین یاد مغموم کر رہی ہے تو دوسری طرف ہمارے چہرے اس خوشی سے دمک رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے آج سولہواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ اختتام کو پہنچ رہا ہے صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۱۹۵۴ء میں ربوہ میں تعلیم الاسلام کالج میں باسکٹ بال کا کھیل شروع کرایا اور ۱۹۵۹ء میں پہلا آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ منعقد ہوا جو معمولی وقفے کے سوا اب تک جاری ہے صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ حضور رحمہ اللہ نے جب خلافت کی گراں بہا ذمہ داری سنبھالی تو اس کے بعد بھی اپنے انتہائی مصروف اوقات میں سے مناسب وقت باسکٹ بال کو دیتے رہے اور اپنی آخری بیماری کے ایام میں جو چند رپورٹس ملاحظہ کیں ان میں ایک فضل عمر باسکٹ بال ایسوسی ایشن کراچی کی منظوری دینے سے متعلق تھی۔

محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی باسکٹ بال کے میدان میں خدمات گنوائیں اور یہ عہد کیا کہ ہم حضور کی ہدایات کے مطابق اور ہر قسم کی سیاست سے بالا اس تنظیم کو باسکٹ بال کی بہتری کے لئے وقف کئے رکھیں گے رپورٹ میں بتایا گیا کہ امسال ۳۲ ٹیمیں شامل ہوئیں اور کل ۸۸ میچز کھیلے گئے۔ محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد کی رپورٹ کے بعد حضور ایدہ اللہ نے جیتنے والی ٹیموں اور ریفری کوچ صاحبان کو انعامات تقسیم فرمائے اور چیمپئن ٹیم کے ساتھ فوٹو کھنچوائی۔ دیگر انعامات کے علاوہ اوّل دوم سوم آنے والی ٹیموں کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی طرف سے بالترتیب ۳ ہزار، ۲ ہزار اور ایک ہزار روپیہ نقد کے انعامات بھی دیئے گئے ایک سپیشل انعام ربوہ میں باسکٹ بال کے روح رواں محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب کو بھی دیا گیا

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے مختصر سا خطاب فرمایا۔ حضور ... اس ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد پر اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر بجا لائے حضور نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں پیش کی گئی قرار داد تعزیت پر پاکستان بھر کے باسکٹ بال کے کھلاڑیوں آرگنائزرز اور شائقین کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ حقیقت یہ ہے کہ کھیل کا کوئی مذہب نہیں۔ اگر ہے تو انسانیت ہے اور کھیلیں تمام دنیا کو ایک پلیٹ فارم پر لانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فائنل میچ میں پیدا ہونے والی تھوڑی سی بدمزگی پر بڑے لطیف انداز میں اظہار افسوس فرمایا۔ حضور نے فرمایا باسکٹ بال کے کھیل میں ایک میوزک اور ردھم ہونا چاہیئے اور اس کو حاصل کرنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہیئے حضور نے فرمایا کھیل میں ہار بے شک ہو جائے لیکن اخلاق کے میدان میں ہار گوارا نہیں کرنی چاہیئے حوصلے اور صبر سے کام لے کر اپنے کردار میں عظمت پیدا کرنی چاہیئے یہ نہیں تو کھیلوں کا کوئی خانہ ہی نہیں۔

حضور کے خطاب کے ساتھ ہی سولہویں آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا اختتام ہوا۔

(اداریہ بقیہ صفحہ ۲)

ترجمہ :- اور (خبردار رہو اور اچھی طرح کان کھول کر سن لو!) اللہ بے نیاز ہے (اسے تمہارے مال کی ضرورت نہیں) اور تم ہی (اس کے) محتاج ہو (کہ وہ تمہیں اپنے فضلوں سے نوازے) اگر تم پھر جاؤ (یعنی اگر ایمان اور تقویٰ کے تقاضے پورے نہ کرتے ہوئے خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے بخل کرنے لگو) تو وہ تمہاری جگہ ایک اور قوم کو بدل کر لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح (بخل کرنے والے) نہیں ہوں گے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ حقیقی ایمان اور بخل کبھی باہم جمع نہیں ہو سکتے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کے نقیض ہیں۔ بخل کی برائی دنیا اور اس کی زینتوں کی طرف مائل ہونے کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے حقیقی مومن اس برائی سے بچنے کے لئے اس امر کا بطور خاص خیال رکھتے ہیں کہ دنیا اور اس کی زینتیں انہیں حد سے زیادہ اپنی طرف نہ کھینچ سکیں۔ اس حد کو قائم رکھنے کے لئے وہ تقویٰ کو لازم پکڑ کر اس میں کمال حاصل کرنے میں کوشاں رہتے ہیں۔ ان کے اس وصف کی بدولت ہی انہیں بخل سے محفوظ رہنے اور کمال بشاشت کے ساتھ خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرنے کی توفیق ملتی چلی جاتی ہے۔

ضرورت کلرک

جامعہ احمدیہ میں ایک میٹرک پاس کلرک کی فوری ضرورت ہے۔ مستقل اسامی ہے۔ خط اچھا ہو نوجوان اور محنتی ہو۔ اگر ٹائپ بھی جانتے ہوں تو بہتر ہے۔ عمر۔ میٹرک کی سند کی فوٹو سٹیٹ اور امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی درخواست "ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ ربوہ کے پتہ پر جلد بھجوا دیں۔ انجمن کے نئے قواعد کے مطابق تنخواہ 375-13-440-16-632 دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

پانچ ہزار واقفین عارضی کی ضرورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

"جماعت کو بڑے زور کے ساتھ اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے کم از کم پانچ ہزار واقفین کی ضرورت ہے جو ہر سال دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔"

(الفضل ۲ نومبر ۱۹۶۶ء)

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقف عارضی کی مبارک تحریک میں حصہ لے کر حضور کے اس مطالبہ کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی وصولی میں

سب سے آگے جماعت لاہور

خدا تعالیٰ کے فضل سے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا نواں مرحلہ ۱۰ مارچ ۱۹۸۳ء کو ختم ہو گیا ہے۔ جماعت احمدیہ لاہور سب جماعتوں پر سبقت لے گئی۔ اور مجموعی وصولی میں اوّل رہی۔ جماعت احمدیہ کراچی نے دوم پوزیشن حاصل کی۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ (آمین)

اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو جنہوں نے محض للہ اس مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ان تمام عہدیداروں کو جنہوں نے مسلسل محنت اور دعائیں کیں۔ اپنے فضل سے نوازے۔ ان کے اموال میں برکت ڈالے صحت وعافیت سے رکھے۔ اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

حضرت مولوی محمد دین صاحب کی وفات پر مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی :-

قرارداد تعزیت

ہم جملہ ممبران مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت مولوی صاحب مرحوم کے جملہ لواحقین کی خدمت میں اپنے غمگین دلوں کے ساتھ تعزیت کرتے ہیں

آپ وہ خوش قسمت یکے از اصحاب حضرت مسیح موعود تھے جنہوں نے قادیان سے طلوع ہونے والے نور نبوت کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور مہدیٔ دوراں اور مسیح الزماں کے قدموں میں رہے اور حضور کی خدمت کرتے رہے۔ حضرت مولوی صاحب بچپن سے بڑھاپے تک نہایت خلوص اور محنت اور جانفشانی سے سلسلہ کی خدمت کرتے رہے اور آپ کا چاروں خلفاء سے قابل رشک اطاعت و خدمت گزاری کا ایک خصوصی تعلق تھا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

(ہم ہیں ممبران مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعانت الفضل

مکرم منور احمد عامر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ اعانت الفضل کیلئے مبلغ یکصد پچیس روپے بھجواتے ہوئے لکھتے ہیں۔ میرے پیارے نانا جان الحاج حکیم ظفر احمد صاحب فاروقی مقیم کوئٹہ حال ربوہ ایک ہفتہ سے بوجہ بخار، کھانسی زکام شدید بیمار ہیں۔ ان کو دل کی تکلیف بھی ہے جس سے کمزوری بہت زیادہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، خاندان حضرت مسیح موعود اور تمام احباب کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

(مینیجر الفضل)